سوال

(814)چارماہ گزرنے کے بعد عدت گزارنا

جواب

السلام علیکم ورحمة اللہ وبرکاتہ

میں اپنی عمر کے چالیسویں سال کو پہنچ رہی ہوں، شادی شدہ ہوں، میرے پانچ بچے ہیں۔ گزشتہ ماہ مئی میں میرے شوہر کی وفات ہوگئی (12 مئی 1985ء کو) مگر میں عدت نہیں گزار سکی، کیونکہ میرے شوہر اور بچوں کے معاملات کچھ ایسے تھے کہ میں عدت کے لیے نہیں بیٹھ سکی۔ چارماہ گزرنے کے بعد یعنی (یعنی 12 ستمبر 1985ء) میں عدت کے لیے بیٹھی۔ اور اس میں ایک مہینہ ہی گزرا تھا کہ مجھے مجبورا باہر جانا پڑا۔ کیا میرا یہ مہینہ عدت میں شمار ہوگا یا نہیں؟ اور کیا میرا چارماہ گزرنے کے بعد عدت کے لیے بیٹھنا صحیح ہے یا نہیں؟ خیال رہے کہ میں گھر کے احاطے میں بعض کام کاج کے لیے نکل جاتی ہوں، کیونکہ میرے پاس ایسا کوئی قابل اعتماد آدمی نہیں جو یہ کام سرانجام دے سکے؟

الجواب بعون الوہاب بشرط صحة السؤال

وعلیکم السلام ورحمة اللہ وبرکاتہ!

الحمد للہ، والصلاة والسلام علی رسول اللہ، أما بعد!

آپ کا یہ عمل بالکل غلط اور حرام ہوا ہے۔ کیونکہ عورت پر واجب ہے کہ عدت وفات اور سوگ (احداد) اسی وقت سے شروع کردے جب اسے شوہر کی وفات کا علم ہو۔ اس سے تاخیر کرنا اس کے لیے حلال نہیں ہے۔ اللہ عزوجل کا فرمان ہے:

وَالَّذينَ يُتَوَفَّونَ مِنكُم وَيَذَرونَ أَزو‌ٰجًا يَتَرَبَّصنَ بِأَنفُسِهِنَّ أَربَعَةَ أَشهُرٍ وَعَشرًا ... ٢٣٤ ... سورة البقرة

''اور تم میں سے جو وفات پا جائیں اور چھوڑ جائیں بیویاں، تو وہ اپنے آپ کو چار ماہ دس دن تک (بطور عدت) روکے رکھیں۔''

اور تمہارا چار ماہ تک تاخیر کرنا اور پھر اس کے بعد عدت گزارنا گناہ اور معصیت ہے۔ ان ایام میں سے عدت کے صرف دس دن ہی شمار ہوں گے، اور اس کے علاوہ جو دن تھے وہ عدت کے نہیں ہیں۔ آپ کو چاہئے کہ اللہ سے توبہ کریں اور کثرت سے اعمال صالحہ سرانجام دیں تاکہ اللہ آپ کو معاف فرما دے۔ اور عدت کا وقت جب گزر جائے تو پھر بعد میں اس کی قضا نہیں ہے۔ ([1])

---

[1] بطور فائدہ عرض ہے کہ عدت گزارنے یا عدت میں بیٹھنے کا یہ مفہوم ہے کہ عورت اپنے یہ ایام گھر کے اندر گزارے اور زیب وزینت وغیرہ امور سے احتراز کرے، جیسے کہ اوپر ایک فتوے میں بیان ہوئے ہیں۔ اس کا یہ مفہوم ہرگز نہیں ہے کہ عورت محض بیٹھی رہے اور گھر کا کوئی کام نہ کرے یا بچوں وغیرہ کی خدمت نہ کرے۔

هذا ما عندي والله أعلم بالصواب

احکام و مسائل، خواتین کا انسا ئیکلو پیڈیا

صفحہ نمبر 577

محدث فتویٰ